سوال

(572) مشینی ذبیحہ کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشینی ذبیحہ کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۱۸ جون ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشینی ذبیحہ درست نہیں کیونکہ اس طرح خون نہیں بہتا۔ جب کہ حدیث میں ہے :

'مَا أَنْہَرَ الدَّمَ' (صحیح البخاری، باب مَن عَدَلَ عَشْرًا من الغَنَمِ بِجَزُورٍ فِي، رقم :۲۵۰۷)

اورجواہر الفقہ (۴۱۶/۲) میں ہے : ''اتنی بات متعین ہے کہ اگر جانور کی عروقِ ذبح نہیں کاٹی گئیں یا ذبح کرنے والا مسلمان یا کتابی نہیں ہے یا سب کچھ ہے مگر ذبح کے وقت اللہ کا نام لینا قصداً چھوڑ دیا۔ یا کسی غیر اللہ کا نام اس پر ذکر کیا ہے۔ تو وہ ذبیحہ حلال نہیں۔''

کسی مشین میں شرائط مذکورکی خلاف ورزی نہ ہو تو اس کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔ اگر ان میں سے ایک شرط بھی فوت ہو جائے تو ذبیحہ حرام ہو جائے گا اور جب تک صحیح صورت معلوم نہ ہو، اس وقت تک مشینی ذبیحہ کے گوشت سے احتیاط کرنا واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم : صفحہ: 431

محدث فتویٰ